

گمراہ

از قلم سیدہ حنا جعفری
مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

امی مجھے نہیں پتا۔۔۔ یہ میں ہوں لیکن یہ تصویر میری نہیں ہے۔۔۔ میرے پاس ایسے کوئی کپڑے نہیں ہیں نا ہی میں ایسا بے ہودہ لباس پہنتی ہوں۔۔۔ امی آپ کا تو میں مان تھی نا پھر آپ کیوں نہیں یقین کرتی۔۔۔ یہ دیکھیں امی میں نے یہ والی تصویر بھیجی تھی۔۔۔ رابعہ نے موبائل آگے کیا تو اس کی ماں نے وہ دور پھینک دیا۔۔۔

مجھے مت دکھاؤ۔۔۔ مان تھی اس لیے آنکھیں بند کر کے تم پر یقین کیا۔۔۔ تمہارے ابا کے اتنا منع کرنے کے باوجود تمہارے لیے جھگڑا کر کے موبائل لے کر دیا کہ تم اچھے سے پڑھ جاؤ۔۔۔ بہت اچھے سے پڑھائی کی تم نے۔۔۔ تمہارے جیسی لڑکیوں کی بدولت ہی بہت سے گھرانوں کی لڑکیاں اپنے گھر بیٹھی ہیں۔۔۔ وہ تعلیم کے لیے باہر نہیں نکل سکتی۔۔۔ کر توت چند کے ہوتے ہیں اور بھگتنا سب کو پڑتا ہے۔۔۔ تمہارے جیسی اولاد سے تو اولاد نہ ہونا بہتر ہے۔۔۔ تمہارا انصاف تو تمہارا باپ ہی کرے گا۔۔۔

جی وہی۔۔۔

کیا مطلب ---؟

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

ہیلو رابعہ۔۔۔

ہیلو ثانی۔۔۔ آج کیسے اس وقت میری یاد آگئی یہ تو آپ کی اکیڈمی کا وقت تھا نا۔۔۔
رابعہ نے کتاب بند کی۔۔۔

یاد تو ہر وقت ہی آتی ہے لیکن ایک ضروری کام تھا۔۔۔

اچھا جی بولیں۔۔۔۔

یہ ہر وقت رٹ لگائی ہوتی تھی ناکہ ثانی امی سے بات کریں ابو سے کریں۔۔۔ کر لی ہے
امی سے بات۔۔۔۔

ج

مُج۔۔۔۔۔ ایک کام کرو اپنی کوئی اچھی سی تصویر بھیج دو امی نے مانگی ہے۔۔۔۔۔

رابعہ نے ثاقب کو دو تین تصاویر بھیجیں۔۔۔

نہیں یار اور بھبھو کوئی۔۔۔۔ ان سب میں حجاب ہے میری امی تھوڑی ماڈرن ہیں۔۔۔۔۔
ایسا۔ کرو کوئی ایسی بھبھو جس میں حجاب نہ ہو۔۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔ رابعہ نے منہ بنایا کیونکہ اس نے اپنی سب سے خوبصورت تصاویر
 بھیجی تھی۔۔۔۔۔

دیر ہو رہی ہے یار بتایا ہے نا بھیجو کوئی اچھی سی۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

پھر مجھے نہیں پتا بھائی یہ سب کیسے۔۔۔۔ اس نے مجھے ملنے بلایا میں نے منع کر دیا کہ
بغیر نکاح کے میں تم سے نہیں مل سکتی۔۔۔ اس نے مجھے دھمکیاں دینی شروع
کر دی۔۔۔ مجھے نہیں پتا تھا وہ اس حد تک گر جائے گا۔۔۔
رابعہ روئے جا رہی تھی۔۔۔

ہارون کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے باقی لوگوں کی طرح وہ بھی اپنی بہن کو
جھڑکے یا اس کو گلے سے لگا لے۔۔۔۔ عزت تو گئی ہی تھی آخر دل بھی ٹوٹا تھا اس
کا۔۔۔۔۔

Visit For More Novels : www.urdu-novelbank.com Page 10
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)

ہارون بیٹا چچا رشید کو کہو کہ گاڑی نکالے ابو کو ہسپتال لے کر جانا ہے۔۔۔ سیما ب
چلائی۔۔۔

امی چچا منع ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ کہہ رہے کہ سب محلے والوں نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ وہ ہم سے قطع تعلق ہوں گے کوئی نہیں کرے گا ہماری مدد۔۔۔ باہر گلی تک لے چلتے ہیں آگے کوئی وین رکشہ۔۔۔۔۔

بھائی باہر گاڑی آچکی ہے۔۔۔ سیماب اور ہارون نے رابعہ کی طرف دیکھا۔۔۔

کریم سروس ہے۔۔۔۔۔ جلدی کریں۔۔۔۔۔ رابعہ بولی

وہ دانیال کو گاڑی میں ڈال کر ہسپتال لے گئے۔۔۔

ان کو فالج کا اٹیک ہوا ہے۔۔۔ بی پی شوٹ کر گیا ان کا جس سے ان کو اٹیک ہوا
ہے۔۔۔۔۔ ان کی بائیں ساڈ مفلوج ہو چکی ہے۔۔۔ مائٹ ہارٹ اٹیک بھی ہوا ہے۔۔۔
ہم۔ دو دنوں کے لیے ان کو ایڈمٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔

ہارون اب کیا ہوگا بیٹا۔۔۔۔۔

امی ادھر بیٹھیں کچھ نہیں ہوتا شکر ہے ابو بچ گئے۔۔۔۔

دانیال آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ سیماب وارد میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

سیاب مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا میری بیٹی نے۔۔۔۔۔ کون سی کمی چھوڑی تھی ہم نے۔۔۔۔۔ کس جگہ کوئی بھول ہوئی تھی۔۔۔ کیا فرق رہ گیا تھا ہماری تربیت میں۔۔۔۔۔ اپنے لیے موت مانگنا حرام ہے لیکن زندگی بھی اب بوجھ بنی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ دانیال ہسپتال کے بستر پر بے بس پڑا تھا۔۔۔۔۔

دانیال --- ایسی باتیں نہیں کریں --- میرا دل نہیں مانتا کہ رابعہ نے اس لڑکے کو ایسی کوئی تصویر بھیجی ہوگی --- ہاں اس نے یہ غلطی ضرور کی ہے کہ اس غیر محرم پر

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔ رابعہ نے کال کاٹ دی۔۔۔

گوشت تو ختم ہوا ہے۔۔۔ جا کر نکڑ والی دکان سے لے آتی ہوں۔۔۔۔۔ رابعہ نے بیگ سے پیسے نکالے اور بڑی چادر اوڑھ کر چل دی دروازے پر پہنچتے ہی اسے تصویر کا خیال آیا۔۔۔ منہ چادر میں چھپائے اس نے گھر سے باہر قدم رکھا۔۔۔ نظروں کے تیر برداشت کرتی وہ

کون؟؟؟؟

Visit For More Novels : www.urdunovelbank.com Page 20
E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp [03061756508](https://wa.me/03061756508)

ہیلو ایمن تم کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی یار میں کب سے کال کر رہی ہوں۔۔۔

ہاں رابعہ بول۔۔۔

ایمن میں بہت پریشان ہوں۔۔۔ تو میرے بچپن کی سہیلی ہے نایار تجھے پتا ہے نا میں ایسی نہیں ہوں۔۔۔ یار ہم ساتھ تھے نا جب میں نے تصویر بھیجی تھی۔۔۔ بتا نا یار سب کو کہ میں نے وہ تصویر نہیں بھیجی جو کہ سوشل میڈیا پر لگی ہے۔۔۔ ہیلو۔۔۔ بول نا کچھ

رابعہ مجھے پتا ہے کہ تو ایسی نہیں ہے لیکن ایم سوری یار مجھے میرے والدین نے تجھ سے کسی قسم کا رابطہ رکھنے سے منع کر دیا ہے۔۔۔ اور میں اگر بول بھی دوں تو میری بات

کا یقین کون کرے گا۔۔۔ سب یہی کہیں گے کہ تو نے تصویر بھیجی ہی کیوں تھی۔۔۔۔۔
اچھا آئندہ مجھے کال میسج نہ کرنا ٹھیک ہے۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔۔۔

یا اللہ کوئی بھی نہیں ساتھ میرے --- میں گمراہ ہوگئی تھی میں نے کیسے کسی غیر محرم کا اعتبار کر لیا جب کہ تو نے کسی غیر محرم سے نرمی سے بات کرنے سے بھی منع کیا ہے --- امی بھی ابھی آکر مجھے قصور وار ٹھہرائیں گی کہ ابو کی حالت کی میں ذمہ دار ہوں --- محلے والے ان کو چین سے جینے نہیں دیں گے --- غلطیاں تو سب سے ہوتی ہیں ناں --- مجھے کیوں اتنی بڑی سزا مل رہی --- رابعہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا تبھی اس کے ذہن میں ایک خیال آیا --- اس کا دماغ اسے بار بار کہہ رہا تھا کہ جب اپنے بھی ساتھ چھوڑ دیں تب انسان اکیلا دنیا سے نہیں لڑ سکتا ---

کیوں کیا تم نے ایسا ثاقب ---- وہ پوچھنا چاہتی تھی لیکن اس نے ہستیار ڈال دیے ----

آؤ نا را حیل بیٹا کھانا کھا کر جانا۔۔۔۔

نہیں آئی میں ابھی ہارون کے پاس ہی جاؤں گا ہسپتال۔۔۔

اچھا بیٹا دو منٹ بیٹھو میں کھانا دوں گی ہارون کے لیے۔۔۔

اچھا آئی۔۔۔

سیماب بائیک سے اتری تھی۔۔۔

دروازہ لاک ہے۔۔۔ دو تین دفعہ بیل بجائی لیکن کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔ لگتا ہے سوئی ہوگی رابعہ۔۔۔ میرے پاس ایک چابی ہے۔۔۔ سیماب نے دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے میز پر ایک کپ پڑا تھا جس میں چائے بھری ہوئی تھی اور ایک مکھی کی لاش تیر رہی تھی۔۔۔ دیگھی جلنے کی بو سارے ہال میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ سیماب بھاگ کر کچن میں گئی دودھ ابل کر گر چکا تھا اور خالی دیگھی جل رہی تھی۔۔۔

اف یہ لڑکی۔۔۔ سیماب نے چولہا بند کیا۔۔۔

بارون تو میرا بچپن کا دوست ہے نا ایک ساتھ دے گا۔۔۔ را حیل نے پوچھا۔۔۔

ہاں ہاں بولونا۔۔۔۔

یار میں رابعہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ امی ابو سے بات کر لی ہے بس سوچا تجھ سے کہہ دوں کہ اک فیور کر دے۔۔۔ اپنے گھر والوں سے بات کر لے۔۔۔

یہ تو اچھی بات ہے راحیل۔۔۔ گھر والے تو رابعہ کی مرضی ہی پوچھیں گے۔۔۔ وہ راضی ہے؟ ہارون نے کہا

پتا نہیں کبھی بات نہیں کی رابعہ سے اس معاملے میں۔۔۔ راحیل نے کہا

رابعه ---

رابعہ وہ ایک بات----

آج ان سے نہیں تم سے پوچھنا ہے۔۔۔۔۔ راحیل سے شادی ---

بارون بھائی اس سے آگے نہیں بولنا۔۔۔ میں نہیں کروں گی راحیل سے شادی۔۔۔۔

لیکن رابعہ وہ تمہیں بہت خوش رکھے گا۔۔۔ وہ تمہیں پسند۔۔۔

اوہ تو یہ انکا پلین ہے۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔ آج سے میں اس کو راحیل بھائی کہوں
گی۔۔۔ ٹھیک ہے آپ جائیں مجھے پڑھائی کرنی ہے۔۔۔۔۔

ہارون کے باہر آنے تک راحیل جاچکا تھا اس نے سب سن لیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں یار انکل کو ابھی نہ بتانا۔۔۔ چپ چاپ آجاؤ۔۔۔ میں نے سب انتظامات مکمل کر لیے ہیں آجاؤ۔۔۔ اپنی بہن کا آخری دیدار کر لو۔۔۔ رابعہ کو دفنانے کے بعد ہارون نے راحیل کو ہسپتال بھیج دیا۔۔۔ کیونکہ اس کی ماں کو اس وقت اس کی ضرورت تھی۔۔۔

ہارون میں نے اپنی بچی کو اکیلا چھوڑ دیا۔۔۔ ہارون میں اب اس کو کبھی نہیں دیکھ سکوں گی۔۔۔۔ ہارون رابعہ کو بلاؤ۔۔۔۔ ہارون نے اپنی ماں کو نیند کی گولی دے کر سلا دیا۔۔۔

ہارون رابعہ کے کمرے میں گیا تو اس کی نظر فرش پر پڑے موبائل پر پڑی۔۔۔۔ اس نے موبائل آن کیا۔۔۔ رابعہ کی آخری کال ایمن کی تھی۔۔۔ اس نے ایمن کا نمبر اپنے موبائل میں سپو کیا۔۔۔

وہ موبائل واپس رکھ رہا تھا کہ اس کے دل میں ایک خیال آیا اور اس نے ثاقب کا وٹس ایپ کھولا۔۔۔ آخری میسیجز رابعہ نے ہی کیے ہوئے تھے۔۔۔

ثاقب کیوں کیا تم نے ایسا بولو جواب دو مجھے۔۔۔۔۔ تم نے مجھ سے تصویر کس لیے مانگی تھی اور اب تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔ میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ روز حشر تمہیں اس کا حساب دینا پڑے گا۔۔۔۔۔ میرے گھر والوں پر کیا گزر رہی ہے۔۔۔۔۔ میری تو غلطی تھی ہی کہ میں نے تمہارے ساتھ ایک پاکیزہ رشتے کا خواب دیکھا تھا۔۔۔۔۔ یاد رکھنا ثاقب قیامت کے دن تم منہ چھپاتے پھرو گے۔۔۔۔۔ مجھے اپنی زندگی بہت پیاری ہے لیکن ایسی زندگی کا کیا فائدہ کہ جب آپ کی وجہ سے آپ کے ماں باپ پریشان ہوں۔۔۔۔۔ کسی کو منہ دکھانے کے لائق نہ رہیں۔۔۔۔۔ جب آپ کے دوست آپ کا ساتھ چھوڑ دیں۔۔۔۔۔

بارون کی آنکھوں سے آنسو بہتے جارہے تھے۔۔۔۔۔

اس نے اپنا موبائل نکالا اور ایمن کو میسج کیا۔۔۔

میں ہارون رابعہ کا بھائی۔۔۔ مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ گھر آ سکتی ہو۔۔۔ امی بھی گھر پر ہی ہیں۔۔۔ مجھے رابعہ سے متعلق بات کرنی ہے۔۔۔

کافی وقت گزر گیا لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔۔۔۔

سوشل میڈیا پر رابعہ کا ٹاپک زیر بحث تھا۔۔۔۔۔ کچھ لوگ اس کو بدکردار کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔
کچھ اس کے ماں باپ پر انگلی اٹھا رہے تھے۔۔۔۔۔ کچھ بزدل کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ کوئی
کچھ۔۔۔۔۔ لیکن وہ اور اس کے گھر والے کس قرب سے گزر رہے تھے اس کی بات کوئی
نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

باپ کو دوائی دے کر ہارون آکر لیٹا ہی تھا کہ اس کا فون بجا۔۔۔

ہیلو میں ایمن ہوں بھائی۔۔۔۔۔ رابعہ کی موت کا بہت دکھ ہوا وہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔ میں گھر
نہیں آسکتی آپ کے۔۔۔۔۔ آپ مجھے میری خالہ کے گھر ملیں وہاں میری کزنز بھی ہیں
آپ کو جو پوچھنا ہوا ان کے سامنے میں آپ سے بات کروں گی۔۔۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔
اس نے ہارون کو بات کرنے کا موقع ہی نہیں دیا اور کال کاٹ دی۔۔۔۔۔

مجھے کیا پتا کون سی خالہ کہاں ہے گھر ہارون نے سوچا۔۔۔۔

رات کے اس پہر اس کو دوبارہ کال کرنا مناسب نہیں لگا۔۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ رابعہ کی طرح ایمن پر بھی انگلیاں اٹھیں۔۔۔

صبح اس نے ٹائم دیکھا تو امین کا میسج آیا تھا جس میں ایڈریس لکھا تھا ایک اور ٹائم۔۔۔۔۔
سے 12 کے درمیان کسی بھی وقت۔۔۔ 10

ہارون نے راحیل کو میسج کر کے بلایا کیونکہ وہ اپنے ماں باپ کو اکیلا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

کیا کرو گے یار اب امین سے پوچھ کر۔۔۔ راحیل نے پوچھا۔۔۔۔۔

واپس آکر بتاؤں گا۔۔۔ امی ابو کا خیال رکھنا اللہ حافظ۔۔۔۔۔ ہارون باہر کی طرف نکل گیا۔۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔ ہارون گھر میں داخل ہوا جہاں اس کا دروازہ لگ بھگ ایک آٹھ سال کی بچی نے کھولا۔۔۔۔۔ سلام کا جواب دیے بغیر اس نے کہا آپی اندر ہیں۔۔۔۔۔ اور ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

وہ عموماً ڈرائنگ روم تھا۔۔۔ ایک طرف صوفے ٹیبل رکھا تھا اور دوسری طرف ایک بیڈ لگا تھا۔۔۔ وہاں تین نوجوان لڑکیاں بیٹھی تھیں۔۔۔ جن میں سے ایک نے ہارون کو دیکھتے ہی کہا

واؤ سچ آہینڈسم گائے۔۔۔

چپ۔۔۔ ایمن نے اسے کہنی ماری۔۔۔

بیٹھیں ایمن نے ہارون کو سامنے کرسی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ اور سیدھی بات کریں کیا
پوچھنا چاہتے ہیں۔۔۔

میں رابعہ اور ثاقب کے بارے میں شروع سے آخر تک سب جاننا چاہتا ہوں۔۔۔ ہارون نے کہا

اب کیا فائدہ گھڑے مردے نکالنے کا۔۔۔ ایمن نے کہا۔۔۔

میں جانتا ہوں میری بہن بے قصور تھی جو جو تہمتیں اس پر لگی ہیں وہ بے بنیاد ہیں۔۔ میں اسے انصاف دلانا چاہتا ہوں۔۔۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مجھے سب کچھ پتا ہو۔۔۔ اور مجھے معلوم ہے تم سے بہتر کوئی نہیں جانتا تھا ان کے رشتے کے بارے میں۔۔۔

صحیح کہہ رہے ہیں آپ مجھے معلوم ہے سب۔۔۔ ہاں وہ ہے بے قصور۔۔۔ اس کی زندگی میں تو میں اس کا ساتھ نہیں دے سکی لیکن اگر میرے کچھ بتانے سے اس کو انصاف مل سکتا ہے تو میں ضرور بتاؤں گی۔

-- ایک دن میں کینٹین میں بیٹھی تھی تبھی میرے پاس رابعہ آئی۔۔۔

ایمن -- تم یہاں ہو یا میں ساری طرف ڈھونڈ رہی تھی تمہیں۔۔۔

کیوں بھی ایسا کیا ہو گیا۔۔۔ ایمن نے کافی کا گھونٹ لیا۔۔۔

ایمن وہ ثاقب نہیں ہے جو۔۔۔ اس نے ابھی گیلری میں مجھے روک کر ایک کاغذ دیا جس پر اس کا نمبر لکھا تھا۔۔۔ اس نے کہا کہ میں اس سے رابطہ کروں۔۔۔۔۔ رابعہ نے وہ کاغذ آگے کیا۔۔۔

اور تم نے چپ چاپ لے لیا۔۔۔ کوئی دیکھ لیتا تو تمہیں پتا چلتا۔۔۔ تمہیں اسی وقت یہ اس کو واپس کر دینا چاہئے تھا تاکہ اس کے دل میں کوئی غلط فہمی نہ آتی۔۔۔ اب اس کو یہیں پھینک دو پھاڑ دو۔۔۔ مجھے تو سوچ کر ہی خوف آ رہا کوئی ٹیچر وغیرہ دیکھ لیتی تو۔۔۔

میں کہہ دیتی کہ میں نے کچھ نہیں کیا وہ خود۔۔۔ رابعہ نے معصومیت سے کہا۔۔۔

رابعہ تمہاری بات پر یقین کون کرتا۔۔۔ ارے آج کل لوگ آدھا منظر دیکھ کر باقی کی کہانی خود تشکیل دے دیتے ہیں۔۔۔ عورت کو ہر قدم پر سنبھل کر چلنا پڑتا ہے۔۔۔ آئندہ وہ کہیں نظر آئے تو راستہ بدل لینا۔۔۔ ایمن نے رابعہ کے ہاتھ سے لے کر وہ کاغذ پھاڑ کر کوڑے میں پھینک دیا۔۔۔

اچھا چھوڑو چلو کلاس میں چلتے ہیں۔۔۔ رابعہ نے کہا۔۔۔

پوری بات تو سنو۔۔۔ میں نے رابطہ نہیں کیا اس نے پتا نہیں کہاں سے میرا نمبر لے لیا
۔۔۔۔ مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا کہ یہ اس کا نمبر ہے۔۔۔۔ وہ تو پوچھنے پر اس نے
بتایا۔۔۔۔ کہ۔۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔۔ یار کیا ہو گیا ہے تمہیں بلاک کر دو اسے۔۔۔۔ ایمن نے ثاقب کا نمبر بلاک
کر دیا۔۔۔۔

رابعہ ابھی یہ وقت نہیں ہے ان کاموں کا کچھ بن جائیں ہم تو پھر جو دل کرے کرنا۔۔۔۔
دیکھو تم میری بہن کے جیسی ہو۔۔۔۔ یہ عمر نادانی کی ہے۔۔۔۔

میں نے کیا کیا ہے ایمن نہ دو یہ لیکچر اچھا۔۔۔۔ رابعہ نے اس کے ہاتھ سے موبائل لیا اور
باہر نکل گئی۔۔۔۔

رابعہ میں بہت پسند کرتا ہوں تمہیں۔۔۔ مجھے نہیں پتا کیوں لیکن تم مجھے سب لڑکیوں سے مختلف لگی۔۔۔ معصوم سی۔۔۔ کچھ کچھ شرارتی۔۔۔ پتا نہیں کیوں مجھے تمہاری طرف کھچاؤ سا محسوس ہوتا ہے جیسے تم میرے لیے ہی بنی ہو۔۔۔۔۔ ثاقب نے نرمی سے کہا۔۔۔۔۔

رابعہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھا گہری سی آنکھیں۔۔۔ ان میں اس کو خود کا عکس نظر آیا۔۔۔ سچائی نظر آئی۔۔۔ اچانک اس کو قدموں کی آواز آئی اور وہ سیڑھیوں سے اتر گئی۔۔۔

فروا یہ تم ہر وقت فون کی طرف دیکھ کر مسکراتی کیوں رہتی ہو۔۔۔ رابعہ نے فروا سے کہا۔۔۔

تمہیں ہزار بار منع کیا ہے نایار کہ فروا اچھی لڑکی نہیں ہے۔۔۔

کیا یار ایمن۔۔۔ کسی سے لو کرنا شادی کرنا غلط ہے کیا۔۔۔ اس نے جس سے محبت کی اس سے منگنی ہو چکی ہے اب اس کی۔۔۔۔۔ رابعہ نے غصے سے کہا۔۔۔۔۔

محبت شادی غلط نہیں ہے لیکن محبت کے بھی اصول ہوتے ہیں --- اس کا منگیتہ وہاں انگلینڈ بیٹھا ہے ادھر وہ کبھی یونی کے لڑکوں کے ساتھ کبھی اپنے کزنز کے ساتھ شاپنگ --- لچ --- ڈنر پر ہوتی ہے --- ایمن نے کہا۔۔۔

اگر کوئی لڑکا آپ سے شادی کرنا چاہے تو۔۔۔ رابعہ نے کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔ کوئی بات نہیں۔۔۔ گڈ نائٹ۔۔۔

رابعہ سمجھنے کی کوشش کرو یا۔۔۔ کیا میں کہیں سے بھی غلط کہہ رہا ہوں۔۔۔؟؟؟؟؟

نہیں ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ آئی کین انڈر سٹینڈ۔۔۔۔۔

اور پھر باتوں باتوں میں کیسے رات گزر گئی اور فجر کی اذان ہوئی رابعہ کو پتا نہیں چلا۔۔۔ کہتے ہیں نا جب اللہ ناراض ہو جاتا ہے تو سجدے کی توفیق چھین لیتا ہے۔۔۔ فجر کی اذان کے

ہاں معاف کیا۔۔۔ چلو اب چل کر جو س پیتے ہیں ۔۔۔ ایمن نے کتابیں بیگ میں ڈالی۔۔۔

ایمن نہیں مانے گی --- اور یقین کی بات نہیں ہے --- آئی ٹرسٹ یو --- لیکن یاریوں
 پروو نہیں کر سکتی ہوں کیونکہ مجھے اپنے والدین کی عزت پیاری ہے کسی نے بھی دیکھ لیا
 تو سب بڑھا چڑھا کر داستان اچھالیں گے ---

اچھا میری ماں۔۔۔ لیکن گفٹ کیسے دوں گا میں۔۔۔ ثاقب نے بات پلٹی۔۔۔

وہ آپ کا مسئلہ ہے جناب۔۔۔ رابعہ کی جان میں جان آئی اسے لگا تھا کہ ثاقب اس کو ملنے پر فورس کرے گا۔۔۔ لیکن اب وہ خوش تھی۔۔۔

ایمن یار جو تھوڑا بہت شک تھا نا مجھے وہ بھی آج دور ہو گیا۔۔۔ وہ رات کو۔۔۔ اس نے سارا واقع ایمن کو سنا دیا۔۔

واؤ یار بہت خوبصورت ہے شکریہ۔۔۔۔۔ رابعہ نے کہا۔۔۔۔۔

یارِ راحیل نے بھائی کے ہاتھ شادی کا پیغام بھجوایا تھا میں نے منع کر دیا۔۔۔ رابعہ نے کہا

ویسے اگر تمہارا اور ثاقب کا افتر نہ ہوتا تو میں تمہیں مشورہ دیتی کہ تم راحیل سے شادی کرلو۔۔۔ وہ ایک شریف اور اچھا لڑکا ہے۔۔۔۔

-- شٹ آپ یار میں نے کہا ہے ثاقب کو کہ وہ کر لے بات اب امی سے۔۔۔ رابعہ نے کہا۔۔۔

ایمن رات کو ثاقب سے بات ہوئی اس نے اپنی امی سے بات کر لی ہے میں نے اس کو یہ تصویر بھیجی ہے۔۔۔ رابعہ نے گیلری کھول کر ایمن کو دکھائی۔۔۔

رشتے کے لیے ساس کو یہ تصویر بھیجی ہے تم نے۔۔۔ ارے الو سر پر دوپٹہ ہوتا جس میں وہ بھیجتی نا۔۔۔ وہ سوچ رہی ہوں گی کیا چڑیل ہے بال کھلے دوپٹہ گلے میں ہا ہا ہا ایمن نے اس کا مذاق اڑایا۔۔۔

ہاں اڑاؤ مزاق۔۔۔ وہ ماڈرن ہیں بیک وارڈ نہیں۔۔۔ دیکھنا اب جلد ہی ہمارا رشتہ فائل ہو جائے گا رابعہ نے کہا۔۔۔

انشاء اللہ۔۔۔ مٹھائی تو کھلاؤ۔۔۔ ایمن نے کہا

کھلاؤں گی پہلے ہو تو جانے دو۔۔۔۔۔ رابعہ نے کہا۔۔۔۔۔

یار رابعہ میں نے تو کپڑے بھی سوچ لیے ہیں کہ کیسے بنواؤں گی۔۔۔۔۔

امی کیا کہتی ہیں ثاقب۔۔۔

وہ کہتی ہیں پہلے جاب لگ جائے تو پھر تمہارے گھر آئیں گی۔۔۔ ثاقب نے صفائی سے جھوٹ بولا

اچھا ڈھونڈو نا جلدی سے جا ب۔۔۔ رابعہ نے اصرار کیا۔۔۔

دھونڈ لوں گا یار۔۔۔ تب تک نہیں انتظار ہوتا۔۔۔

جہاں اتنا انتظار کیا ہے تھوڑا اور سہی --- رابعہ نے کہا

نہیں کل تم مجھ سے ملنے آؤ۔۔۔

میں نہیں آسکتی ثاقب۔۔۔۔۔ رابعہ نے دو ٹوک منع کر دیا۔۔۔۔۔

او کے سوچ لو۔۔۔۔۔

سوچ لیا۔۔۔۔۔ رابعہ کو لگا کہ وہ مزاق کر رہا ہے۔۔۔۔۔

میں جو کہہ رہا ہوں مانو ورنہ وہ حال کروں گا کہ ساری زندگی یاد رکھوگی۔۔۔۔۔ اتوار تک کا وقت ہے سوچ لو۔۔۔۔۔

مذاق کر رہے ہوناں؟؟؟ رابعہ نے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں میں مذاق نہیں کر رہا۔۔۔۔۔

رابعہ پر ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔۔

ایمن یار بہت غلط ہو گیا۔۔۔ یار ثاقب نے مجھے دھوکہ دیا اور اب وہ مجھے دھمکی دے رہا ہے۔۔۔ یار پلینز پلینز کچھ سوچو۔۔۔

مجھے پہلے ہی ڈرتھا راہی۔۔۔ کچھ بھی ہو تم ملنے نہ جانا میں نے سنا ہوا ہے جو لڑکی ایک بار ایسا قدم اٹھا لیتی اس کی عزت کی دھجیاں اڑا دیتے ہیں اس طرح کے لڑکے۔۔۔

ہاں رابی۔۔۔۔۔ امین بھی مطمئن تھی۔۔۔

ان دونوں کو نہیں معلوم تھا کہ عزت سے کھلواڑ کرنے والے درندے پہلے سے سب منصوبہ بنا کر بیٹھے ہوتے ہیں۔۔۔

اتوار کی رات رابعہ کا کلیجہ منہ کو آیا ہوا تھا۔۔۔ کیا کر سکتا وہ سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔ ثاقب کے دھمکی بھرے میسج بار بار رابی کو ستا رہے تھے۔۔۔۔ اچانک اس کے واٹس لیپ پر ایک تصویر آئی تو اس کی سانس پھولنے لگی۔۔۔ ثاقب تم اس حد تک گر سکتے ہو۔۔۔۔

گر چکا ہوں۔۔۔ اب دیکھنا تم۔۔۔

ایمن یار۔۔۔ ہیلو رابعہ نے ایمن کو ملیج کیا

یار ثاقب بہت خطرناک نکلا۔۔۔ اس نے تمہاری پکچر کو یوز کیا یا اس نے سوشل میڈیا پر اپلوڈ کر دی ہے۔۔۔ امین نے ریلائی کیا۔

کیا۔۔۔ رابی کو لگا کہ اس کا دماغ پھٹنے والا ہے۔۔۔ امین اب میں کیا کروں گی۔۔۔

میں رپورٹ کرتی ہوں رابی۔۔۔ لیکن ویوز اور شیئرنگ بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔۔۔۔۔
یار اس نے فیک آئی ڈی بنا کر اپلوڈ کی ہے۔۔۔۔۔

رابعہ دروازہ کھولو۔۔۔۔۔ سیماب نے دستک دی۔۔۔۔۔

دروازہ کھولتے ہی سیما ب نے اسے تھپڑ دے مارا۔۔۔

امی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا یقین کریں۔۔۔

ارے بے شرم لڑکی اپنے باپ کی عزت کا ہی خیال کیا ہوتا۔۔۔۔

مجھے کال کی تھی اس نے ہارون بھائی کہ میں اس کی پاکدامنی کی گواہی دوں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ جب اسے ضرورت تھی میں نے بھی منہ پھیر لیا۔۔۔۔ ایمن رو دی تھی۔۔۔۔ اس احمق نے میرے سمجھانے کے باوجود اپنے لیے وہ راستہ اختیار کیا جو اسے موت کی دلدل میں دھکیلتا گیا۔۔۔۔

ہارون کے ساتھ ساتھ باقی دو لڑکیوں کی آنکھیں بھی آنسوؤں سے تر تھیں۔۔۔ کیا کسی سے ایک پاک رشتے کی امید رکھنا اتنا بڑا گناہ ہے کہ اس کی قیمت کسی کی جان ہو۔۔۔

ایمن اگر تم اس وقت میری بہن کو تسلی کے دو بول بول دیتی تو شاید وہ ایسا قدم نہیں اٹھاتی۔۔ دوستی۔ ایسا رشتہ۔ ہوتا ہے کہ دوست ایک دوسرے کا مرتے دم تک ساتھ دیتے۔۔۔۔ خیر شاید نصیب میں یہی لکھا تھا۔۔۔ میں چلتا ہوں شکریہ آپ کے وقت کا۔۔۔ اللہ حافظ

جانتی ہوں غلطی کی ہے میں نے --- اپنی دوست کو اندھیرے کنویں میں گرتا دیکھ بھی ہاتھ نہیں بڑھایا۔ ہارون کے جاتے ہی ایمن ہتھیلیوں میں منہ چھپائے رونے لگی۔۔۔۔



بارون گھر جانے کے بجائے سیدھا ثاقب کی اکیڈمی کی طرف بڑھا۔۔۔

شرم نہیں آئی تمہیں۔۔۔۔ خدا سے ڈر نہیں لگتا تمہیں۔۔۔۔ مرد تو عورت کا محافظ ہے
ناں۔۔۔۔ تم جیسے مرد کسی کی زندگی برباد کرتے اتنا نہیں سوچتے کہ اس کے گھر والوں پر
کیا گزرے گی۔۔۔۔

شرم اسے آنی چاہیے تھی اتنی پاکدامن تھی تو مجھ سے بات کیوں کرتی تھی؟ اور گھر والے۔۔۔ انھوں نے اتنی چھوٹ ہی کیوں دے رکھی تھی اس کو۔۔۔ ثاقب نے منہ صاف کیا۔۔۔

ہارون نے ثاقب کو پھر مکا مارنا چاہا کہ کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔ ایک پولیس اہلکار جو پاس سے گزر رہا تھا ہاتھ پائی دیکھ کر رک گیا اور ان دونوں کو جیل میں ڈال دیا۔۔۔



کیا

میں پسند کرتی ہوں کسی کو۔۔۔ وہ اس ہفتے کے آخر اپنے امی ابو کو بھیجے گا۔۔۔

ناز کے بھائی اور ماں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔۔

امی آپ خالہ کو منع کر دیں کہ وہ رشتے کی غرض سے ادھر نہ آئیں۔۔۔ جس سے میری گڑیا چاہے گی اسی سے شادی ہوگی۔۔۔۔۔ گڑیا اس کو اپنے بھائی سے تو ملاتی۔۔۔

جی بھائی کل ہی مل لے گا وہ آپ سے۔۔۔

چلو ٹھیک ہو گیا۔۔۔

ہارون بھائی ملنا چاہتے آپ سے۔۔۔

بھائی آپ ہارون سے مل کر آگئے ہیں۔۔۔ کیسا لگا وہ آپ کو؟ ناز نے آتے ہی ثاقب پر سوالوں کی بوچھاڑ شروع کر دی۔۔۔۔

ہاں مل کر آگیا ہوں --- بہت اچھا لڑکا ہے --- ثاقب کے اس جواب سے ناز کا چہرہ کھلکھلا اٹھا۔۔۔۔۔

اور کہتا بھی تو کیا۔۔۔ سچ کہنے کی ہمت جو نہ تھی۔۔۔



بھائی۔۔۔ امی۔ ناز آوازیں لگا رہی تھی۔۔۔۔۔ ثاقب کا کلیجہ منہ کو آن پہنچا تھا۔۔۔

کیا ہوا بھئی آج صبح صبح آوازیں کیوں لگا رہی ہو۔۔؟ اس کی ماں ہڑبڑا کر اٹھی

امی اتنا کام ہے اور آپ سو رہی ہیں۔۔۔ ناز نے کہا

کیوں کام کیوں؟ ثاقب نے پوچھا

بھائی۔۔۔ امی ہارون کہہ رہا کہ وہ اس ہفتے کے آخر میں نکاح کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

ہینس۔۔۔ اتنی جلدی؟؟؟ وہ تو رشتہ مانگنے بھی نہیں آئے۔۔۔ اس کی ماں حیران تھی

امی کیا کریں گے وہ مانگ کر جب دینا ہی دینا ہے تو۔۔ ناز نے کندھے اچکائے۔

پھر بھی آخر کچھ رسم و رواج ہوتے ہیں۔۔۔ لڑکے والوں سے ملی بھی نہیں میں۔۔۔ آخر لوگ کیا کہیں گے۔۔۔

اوہ میری معصوم امی۔۔۔ ہارون نے پیسے ایزی پیسہ کے ذریعہ بھیج دیئے ہیں اس کی امی تو بازار نہیں جاسکتی۔۔۔ اس نے کہا کہ میں اپنی پسند کا جوڑا لے لوں۔۔۔ اب شادی سے پہلے اس کے ساتھ گھومتی پھرتی اچھی تھوڑی ہی لگوں گی۔۔۔

ناز تو خوشی سے پاگل ہو رہی تھی لیکن ثاقب کے دل میں یہ سب باتیں چبھ رہی تھیں۔۔۔ میرا کیا میری بہن کو بھگتنا پڑے گا۔۔۔ اک آواز اس کے دل و دماغ میں گونج کر رہ گئی۔۔۔

ثاقب خدا کا واسطہ ہے تم نہیں کرنا چاہتے نا مجھ سے شادی نہ کرو لیکن ثاقب مجھے بلیک میل نہ کرو۔۔۔ میری عزت کو۔۔۔ مت اچھالنا۔۔۔ میرے گھر والے کہیں کے نہیں رہیں گے۔۔۔

رابعہ کی وہ آواز ثاقب کو پاگل بنا رہی تھی اس کے دماغ میں ایک طوفان پیدا کر رہی تھیں۔۔۔ اس نے فیسبک پر لکھا۔۔۔ رابعہ دانیال۔۔۔ ایک دم سے ایک لمبی سی لائن پوسٹس کی نمودار ہوئی۔۔۔ جہاں طنزوں کے تیر چلے تھے۔۔۔

جہاں ایک لڑکی کو بدچلن بدکردار جیسے الفاظ سے نوازا گیا تھا۔۔۔ جہاں اس کے گھر والوں پر انگلیاں اٹھائی گئی تھیں۔۔۔ لیکن یہ سب وقت کے ساتھ پرانا ہو گیا تھا۔۔۔ نئے ٹرینڈز آچکے تھے۔۔۔ لیکن رابعہ کے دامن پر لگا وہ الزام جو اس کی جھوٹی تصویر کے ذریعے لگایا گیا تھا وہ ابھی بھی تازہ تھا۔۔۔ اپنی بہن کو رابعہ کی جگہ سوچ کر ثاقب کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر روئے لیکن اپنے گھر والوں کی نظروں سے گر جانے کے خوف سے وہ آہوں کا سمندر اس نے پی لیا تھا۔۔۔

امی میں بہت بھاگ گیا خود سے میں نے پولیس کو سب بتا دیا ہے کہ میں لڑکیوں کو بلیک میل کرتا تھا اور ان کی جھوٹی تصویریں وائرل کرتا تھا میں رابعہ کا مجرم ہوں۔۔۔۔ کسی بھی وقت پولیس آکر مجھے لے جائے گی۔۔۔ میری وجہ سے ہی میری بہن۔۔۔ آج دلہن بنی اور بغیر بارات کے رسوا ہوگی۔۔۔۔ امی اس نے اسے بدنام تو نہیں کیا لیکن لوگ کیا کہیں گے۔۔۔

میں ناز سے بات کر کے آئی۔۔۔ شکل نہیں دیکھنا چاہتی میں تمہاری۔۔۔ تمہارے بدلے کے درمیان میری بیٹی کی زندگی برباد ہوگئی۔۔۔ کتنوں کی بچیوں کی زندگی برباد کی ہے تم نے۔۔۔ شرم بھی نہیں آئی کہ گھر میں جوان بہن موجود ہے۔۔۔ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے۔۔۔۔ جن کے گھر میں ماں بیٹیاں بہنیں ہوتی ہیں نا وہ دوسروں کے گھروں کی عورتوں کو آنکھ اٹھا کر دیکھنے سے پہلے بھی ہزار بار سوچتے کہ کہیں ان کی عورتوں کو نہ بھگتنا پڑے۔۔۔

ہارون کو دیکھ کر ثاقب کا سر شرمندگی سے جھک چکا تھا۔۔۔ نکاح کے بعد ہال میں پولیس آگئی اور ثاقب کو گرفتار کر لیا۔۔۔

وہ ہارون کے پاس گیا۔۔ بہت شکریہ۔ بھائی۔۔۔ ہماری عزت رکھنے کے لیے۔۔۔۔۔ اور ہاتھ جوڑ کر سیما سے معافی مانگی۔۔

شکریہ کی بات نہیں ہے۔۔۔ میں گمراہ ہوتے ہوتے رہ گیا۔۔۔ رات سوچتا رہا کہ اگر صبح میں نہیں گیا تو ایک اور رابعہ عزت کی خاطر سولی لٹک جائے گی۔۔۔ اور میں یہ نہیں چاہتا تھا۔۔۔ کیا کسی کی جان اتنی سستی ہوتی۔۔۔؟

ناز۔۔۔ ثاقب آگے بڑھا۔۔۔ گڑیا۔۔۔

بات مت کریں آپ مجھ سے اتنی گرمی ہوئی حرکت۔۔۔ ناز پیچھے ہو گئی

ثاقب کے اعتراف کے بعد سب سوشل میڈیا اس ٹرینڈ پر آگیا۔۔
جسٹس فار رابعہ۔۔۔ وہ لوگ جو کل کو اس پر انگلیاں اٹھا رہے تھے آج اسے سولی لٹکا کر
اس کے لیے انصاف اور ثاقب کے لیے کڑی سزا مانگ رہے تھے۔۔۔۔

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/novelbank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank